بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ✻ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱ | ۱۷ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۱۷ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۱۹

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۶ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۸ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے ثم الحمد للہ

قادیان ۱۶ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

ستیارتھ پرکاش کی ترمیم وتنسیخ کا مسئلہ

"الفضل" نے ستیارتھ پرکاش کے نہایت ہی دلآزار اور فتنہ پرور چودھویں باب میں باہم مصالحت اور رواداری سے مناسب اصلاح کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ اور یہ امر روز روشن کی طرح ثابت کیا تھا۔ کہ اس وقت تک اس کتاب میں آریہ سماجیوں نے اپنی حسب منشا کئی ایک ترمیمیں کی ہیں۔ اور خود اس کے مصنف سوامی دیانند جی نے مزید ترمیم وتنسیخ کا دروازہ کھلا رکھا ہے۔ یہ چونکہ آریہ سماجی اخبارات کے اس اعتراض کا کہ ستیارتھ پرکاش میں تحریف کا اختیار صرف سوامی دیانند جی کو حاصل تھا۔ نہایت مسکت جواب تھا۔ اس لئے اس کے بعد کسی کو یہ اعتراض دوہرانے کی جرأت نہیں ہوئی۔

معاصر "پرتاپ" نے ستیارتھ پرکاش ایجی ٹیشن حیدر آباد سندھ کے ڈکٹیٹر مولوی فضل احمد صاحب کے خط کے جواب میں ستیارتھ پرکاش کی ترمیم وتنسیخ کے متعلق اب ایک نئی اپج نکالی ہے اور لکھا ہے۔ کہ "اس کے لئے تو دنیا بھر کے آریہ سماجیوں سے ریفرنڈم یا استصواب رائے کرنا ہوگا" (۱۵ ستمبر)

ہم بادب مہاشہ کرشن کی خدمت میں گذارش کریں گے۔ کہ سوامی دیانند جی کے اس اجازت نامہ کی موجودگی میں کہ

"اس چودھویں باب میں مسلمانوں کے مذہب کی بابت لکھ کر تمام شریف لوگوں کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ غور کرکے قابل تسلیم باتوں کو اختیار اور ناقابل تسلیم باتوں کو ترک فرمائیے۔"

کسی ریفرنڈم کی ضرورت ہی کیا باقی رہ جاتی ہے۔

ہم ان سے یہ بھی دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اس وقت تک ستیارتھ پرکاش میں جو ترمیم وتنسیخ ہو چکی ہے۔ کیا اس کے متعلق "دنیا بھر کے آریہ سماجیوں" سے رائے دریافت کر لی گئی تھی؟

اگر مہاشہ جی یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی باہم منافرت کو دور کیا جانا ضروری ہے۔ تو دیانتداری اور حق پسندی کا تقاضا یہ ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ ان کے پاس "اس وقت آریہ سماج کا کوئی عہدہ نہیں" وہ بھارت کی اس خدمت سے پہلو تہی نہ کریں۔ اور اخلاقی جرأت سے کام لیتے ہوئے اب بھی وہی مسلک اختیار کریں جو اس مسئلہ کے ابتداء میں انہوں نے اختیار فرمایا تھا لیکن بعد میں کسی خوف سے اسکو چھوڑ دیا۔

مہاشہ جی نے حیدر آباد سندھ کے محولہ بالا خط کے جواب میں یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ "ہر ایک مسلمان عہد کرلے کہ وہ ستیارتھ پرکاش کو ہاتھ نہ لگائیگا۔ اس کے لئے ستیارتھ پرکاش ختم ہوگئی نہ کوئی مسلمان ستیارتھ پرکاش پڑھے نہ اس کا دل دکھے"

لیکن مہاشہ کرشن شاید یہ بھول گئے۔ کہ اگر سے ماحول کا متاثر ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ لہذا دلآزاری اور فتنہ کے سامان کی موجودگی میں یہ نصیحت کرنا کہ اس کی طرف سے آنکھیں بند کرلی جائیں نہایت سادگی کی دلیل ہے۔ اور پھر برادران وطن کے دل میں اسلام اور مسلمانوں کے متعلق غلط اور بے بنیاد

باتیں پڑھنے سے جو کینہ اور عداوت پیدا ہوتا ہے اس کا کیا علاج؟

مُقَطَّعَاتِ قرآنی۔ قسط نمبر (۱)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

بعد از حمد وثناء خدا ودرود بر مصطفےٰ ﷺ وصلوٰۃ بر مسیح زماں علیہ السلام یہ خاکسار جمیع برادران احمدیت کی خدمت میں بعد السلام علیکم کے عرض کرتا ہے۔ کہ سالہا سال سے خاکسار کے دل میں مقطعاتِ قرآنی کے حل کرنے کا خیال رہتا تھا۔ اور ان کے سمجھنے کے لئے دعائیں بھی کیا کرتا تھا۔ اس کے علاوہ جو جو بھی تحریریں ان کی تفسیر کے متعلق مجھے مل سکتی تھیں۔ ان کو بھی مطالعہ کیا کرتا تھا۔ لیکن میرا دل کبھی اُن توجیہات پر پورے طور سے مطمئن نہیں ہوا۔ اور یہی دعا رہی کہ خدایا تو اپنے فضل سے ان کا حقیقی حل سمجھا اور ان کی اصلیت کو منکشف فرما۔ آخر قریباً دو سال ہوئے کہ ابھی اُدھیڑ بن میں یکدم بجلی کی روشنی کی ایک کرن نے راستہ سمجھا دیا۔ بلکہ روشن کر دیا۔ اور حروف مقطعات کی متعدد توجیہات میں سے ایک حقیقت اور کیفیت مجھ پر ظاہر کر دی۔ اس فوری القاء کے بعد اس کی روشنی میں میں نے بطور خود راستہ آگے نکالنا چاہا اور کئی باتیں خدا تعالےٰ کے فضل سے اس کی تائید میں پیدا ہو گئیں چند دوستوں سے بھی ذکر کیا۔ مگر عموماً ان کو اس معاملہ میں زیادہ شوق تین نہ پایا۔ حالانکہ قرآن مجید کا سچا عشق دنیا میں صرف اسی ایک جماعت کو ہے۔ اب جبکہ میری تحقیق ایک حد تک پہنچ گئی اور خود میرے مطمئن کرنے کو کافی ہو گئی۔ تو میں نے خیال کیا۔ کہ ایک دعوتِ عام کے ذریعہ سے اس بات کو اخبار میں شائع کر دوں۔ تاکہ دوسرے تمام دوست خاص کر جو ان باتوں کے اہل ہیں اور شوق رکھتے ہیں اور ان کو آگے چلانے اور راستوں کو آگے کھول لینے کے مشتاق ہیں وہ اس پر غور کریں۔ اور جو چیز قبول کرنے والی ہو اُسے قبول کریں اور جو رد کے قابل ہو اُسے رد کریں اور جو مزید تشریح کی محتاج ہو اس کی تشریح اور تفسیر کریں۔ اور اس سے مجھے بھی اطلاع دیں۔ کیونکہ ابھی بہت سی باتیں زیادہ روشنی کی محتاج ہیں۔ اور غور وفکر کے بعد زیادہ بہتر صورت یا نئی صورت میں کہی جا سکتی ہیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ اس کی روشنی میں ایک اور نئی حقیقت اور ایک اور نئی توجیہہ اور تفسیر انہی حروف مقطعات کی کسی دوست کو مل جائے کیونکہ خدا تعالےٰ کا کلام بے حد وسیع ہے اور اس کے معانی طرح بطرح اور رنگ برنگ کے ہیں جو مختلف ذہنوں اور مختلف دماغوں کی مناسبت سے لوگوں پر کھولے جاتے ہیں۔ پھر آگے سننے والے بھی اپنی لیاقت، طبیعت اور مناسبت کے لحاظ سے کوئی ایک معنی کو پسند کرتا ہے اور کوئی دوسرے کو اور کوئی تیسرے کو۔ پس میں جو آپ ایک نئے معنی مقطعات کے بیان کرنے لگا ہوں۔ اس کے لئے بھی ضروری نہیں۔ کہ گذشتہ معانی منسوخ سمجھے جائیں۔ بلکہ یہ ایک نیا قدم ہے اور نئے معنی ہیں جو پہلے لوگوں کے معانی کو منسوخ نہیں کرتے بلکہ صرف اتنی بات ہے کہ میرے نزدیک یہ توجیہہ گذشتہ توجیہات سے زیادہ نمایاں، زیادہ بہتر اور زیادہ قرین قیاس ہے ورنہ کلام الٰہی تو ایک لا انتہا سمندر ہے اور کسی ایک معنی یا مطلب پر اس کا حصر کر لینا ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی یہ دعوے کرے کہ سنگترہ صرف ایک مفرح دل پھل ہے۔ اس کے سوا اس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی اور خاصیت نہیں۔ سو جب مخلوقات الٰہی میں سے ہر چیز میں لاتعداد خاصیتیں ہیں اور ہر زمانہ میں نئی نئی ظاہر ہو رہی ہیں۔ اسی طرح مقطعات کے مطلب کو بھی صرف ایک معنی میں محصور کر دینا نادانی ہے۔ ہاں یہ جائز ہو سکتا ہے۔ کہ ایک شخص یہ کہے۔ فلاں معانی دوسرے معانی سے زیادہ روشن واضح اور صاف ہیں۔ یا میرا ذہن اور میری طبیعت ان کو زیادہ مناسب سمجھتی ہے۔ ورنہ یہ بات نہیں ہے کہ دوسرے سب معانی غلط ہو گئے ہیں۔ پس مقطعات کی نئی توجیہ کر کے میں کسی سابقہ بزرگ کی یا صحابی کی نعوذ باللہ توہین نہیں کرنا چاہتا۔ نہ یہ کہتا ہوں کہ ان کے معنی غلط ہیں۔ ہاں یہ کہتا ہوں کہ یہ ایک نئے معنے ہیں اور غور کرنے کے لائق ہیں اور میرے نزدیک گذشتہ لوگوں کی توجیہات سے زیادہ وسیع اور زیادہ قرینِ قیاس ہیں۔ اور بس

چونکہ اخبار الفضل اس مضمون کا بسبب کمئے اوراق متحمل نہیں ہو سکتا۔ کہ ایک ہی دفعہ شائع کر دیا جائے۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ چھوٹی چھوٹی قسطوں میں یہ بتدریج نکلتا رہے۔ وباللہ التوفیق۔ جو احباب اس مضمون سے اختلاف رائے رکھتے ہوں۔ ان کی خدمت میں یہ عرض ہے۔ کہ مہربانی فرما کر تمام مضمون پڑھ کر پھر اپنے اختلاف کا اظہار کریں۔ درمیان میں الجھنا شروع نہ کر دیں۔ ممکن ہے کہ آگے چلکر انکے اعتراض کا جواب مضمون کے اندر ہی انہیں مل جائے۔ یا غور کرنیکے بعد خود ان کے اپنے ہی ذہن میں آ جائے۔

اخبار و افکار

موجودہ جنگ کی بڑی شخصیتیں

مسٹر چرچل پورا نام ونسٹن لیونارڈ سپنسر چرچل۔ مسٹر چرچل کو اگر موجودہ جنگ عظیم کا ہیرو کہا جائے۔ تو بالکل مناسب ہوگا۔ کیونکہ اتحادی اقوام کی طرف سے اس جنگ کو کامیابی کے ساتھ چلانے کا سہرا آپ ہی کے سر ہے۔ برطانیہ کا یہ وزیر اعظم اور برطانوی قوم کا عظیم المرتبت قائد تاریخ عالم میں بلاشبہ دنیا کی چند مشہور ترین شخصیتوں میں شمار ہوگا۔

مسٹر چرچل نہ صرف ایک بہترین مدبر، سیاست دان، عدا ایڈ منسٹریٹر اور منتظم ہے بلکہ اعلیٰ پایہ کا اہل قلم مصنف اور جادو بیان مقرر بھی ہے۔ آپ کی تحریریں اور تقاریر مسلمہ طور پر انگریزی ادب کا بہترین نمونہ ہیں۔ انگریزی زبان پر آپ کو حیرت انگیز قدرت حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اگر سیاسیین کے نزدیک آپ کی تقریریں تدبر، معاملہ فہمی اور دور اندیشی کا شاہکار ہوتی ہیں تو ادب کے شائقین کے لئے ان میں انگریزی زبان و محاورہ کے آبدار موتیوں کا گنجینہ ذخیرہ ہوتا ہے۔

چرچل کو امریکہ سے ایک خاص نسبت حاصل ہے اور وہ یہ کہ امریکن چرچل کے ننھیال ہیں۔ کیونکہ چرچل کی والدہ امریکن خاتون ہیں۔ مسٹر چرچل ۳۰ نومبر ۱۸۷۴ء کو پیدا ہوئے۔ گویا ۳۰ نومبر ۱۹۴۳ء کو آپ کی عمر ایک کم ستر سال ہو گی۔ آپ نے ہیرو اور سینڈ ہرسٹ میں تعلیم حاصل کی۔ انیس سال کی عمر میں فوج میں شامل ہو گئے۔ اور ۱۸۹۷ء ۱۸۹۹ء میں مالاکنڈ اور تیراہ کی لڑائیوں میں حصہ لیا۔ بعد ازاں جنوبی افریقہ کی بوئر وار میں اخبار مارننگ پوسٹ کے نامہ نگار کی حیثیت سے چلے گئے۔ جنوبی افریقہ میں بوئروں نے انہیں گرفتار کر کے اسیر بنا لیا۔ لیکن یہ کسی طرح قید خانہ سے بھاگ نکلے۔ ۱۹۰۰ء میں کنسرویٹو کی حیثیت میں پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے۔ ۱۹۰۵ء میں انہیں نوآبادیات کا انڈر سکرٹری بنا دیا گیا۔ ۱۹۰۸ء میں بورڈ آف ٹریڈ کے صدر مقرر کئے گئے۔ گذشتہ جنگ میں آپ "محکمہ بحر کا پہلا لارڈ" بنا دیا گیا۔ لیکن ۱۹۱۷ء میں برطانوی کابینہ سے مستعفی ہو کر فوجی خدمات کے سلسلہ میں فرانس چلے گئے۔ اور کرنل مقرر ہو گئے۔ لیکن جلد ہی اسوقت کے وزیر اعظم مسٹر لائڈ جارج نے انہیں واپس بلا کر "سامان حرب کا وزیر" بنایا ۱۹۱۸ء سے ۱۹۲۱ء تک "وزیر جنگ" اور "وزیر فضائیات" کے عہدوں پر فائز رہے اور ۱۹۲۱ء سے ۱۹۲۳ء تک "وزیر نوآبادیات" رہے چونکہ آپ اشتراکی خیالات کے سخت مخالف تھے۔ اسلئے لبرل پارٹی ان سے بدظن ہو گئی۔ جنگ کے بعد [۴۴]

[۴۴] انہیں پارلیمنٹ کے عام انتخابات میں شکست ہوئی۔ اس شکست کے نتیجہ میں آپ سیاسیات سے کنارہ کش ہو گئے اور اپنی مشہور کتاب The World Crisis یعنی عالمگیر بحران لکھی۔ (باقی)

کوثر

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

معنے کوثر لغت میں آئے ہیں "خیرِ کثیر" | اور یہی فرقان میں حکمت کے معنی ہیں لکھے[1]
حکمتیں پس سیکھ لے کچھ دین و قرآن کی تُو | آخرت میں جامِ کوثر تاکہ حاصل کر سکے

[1] ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا۔ القرآن

تاریخ اسلام کے سبق آموز افسانے

۱۳

قیصر کی بھانجی

(از شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی)

(۱)

"عبد الملک! مجھے ابھی خبر ملی ہے کہ قیصر روم کے ایک جرنیل نے ہماری سرحد پر حملہ کر کے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ اور ان کا مال و اسباب لوٹ لیا۔ پس میں نے تم کو چالیس ہزار فوج کا افسر مقرر کیا۔ تم اللہ کا نام لے کر کل صبح روم پر فوج کشی کے لئے روانہ ہو جاؤ۔ اللہ تعالےٰ امداد کرے۔ اور رومیوں پر تمہیں فتح عطا فرمائے۔"

یہ وہ الفاظ تھے جو خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے دربار کے ایک لائق اور بہادر نوجوان عبد الملک ابن صالح کو مخاطب کر کے کہے

نوجوان سردار جھک کر آداب بجا لایا۔ اور اس نے کہا "میں کس زبان سے حضرت امیر المومنین کا شکریہ ادا کروں۔ کہ مجھ ناچیز کو حضور نے یہ اعزاز عطا فرمایا۔ میں پوری کوشش کرونگا۔ کہ اپنے آپ کو اس اعزاز کا اہل ثابت کروں اور انشاء اللہ تعالےٰ میں حضور کی خدمت میں کامیاب واپس آؤں گا۔"

ہارون الرشید "ہاں میں نے بہت غور کے بعد تم کو اس مہم کے لائق پایا ہے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ تم بالکل میری توقعات کے مطابق ثابت ہو گے۔ جاؤ اور صبح ہی روانہ ہو جاؤ۔"

یہ جاڑے کا موسم تھا اور ۱۷۸ھ کا زمانہ عبد الملک اپنی باقاعدہ اور جرار فوج لے کر روانہ ہوا۔ اور بہت جلد رومی سرحد پر پہنچ کر علاقہ روم کے شہر سیواس کا محاصرہ کر لیا۔

ان دنوں قسطنطنیہ کے تخت پر قسطنطین ششم سلطنت کر رہا تھا۔ مگر وہ بڑا ہی بد قسمت بادشاہ تھا۔ اس کی سگی والدہ آئرینی نے اس کی آنکھوں میں سلائی پھروائی۔ اور اسے سخت تکلیف کے ساتھ اندھا کر کے خود سلطنت کی مالک بن بیٹھی۔ اسی کی طرف سے سیواس میں ایک گورنر رہتا تھا۔ جو آئرینی کا بڑا اسوہنہ چڑھا۔ اور اس کے خاص جرنیلوں میں سے تھا۔ یہی جرنیل تھا جس کے اسلامی سرحد پر حملہ کرنے کی خبر ہارون الرشید کو پہونچی تھی۔

(۲)

گورنر کو عبد الملک کی روانگی کی پہلے ہی اطلاع مل چکی تھی۔ اور وہ مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے اپنی فوج کو لئے تیار بیٹھا تھا۔ کھلے میدان میں دوچار مرتبہ دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوا۔ مگر رومیوں کو سخت نقصان اٹھا کر قلعہ بند ہو جانا پڑا۔ محاصرہ سختی کے ساتھ شروع کر دیا گیا۔ اور باہر سے ہر قسم کی امداد رومیوں کے لئے بند ہو گئی۔

ابھی محاصرہ کو تھوڑی ہی مدت ہوئی تھی۔ اور مسلمان قلعہ کی تسخیر کی تدابیر سوچ ہی رہے تھے کہ ایک رات جبکہ چاند غائب تھا۔ اور نہایت سخت اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بہت آہستگی سے قلعہ کا دروازہ کھلا۔ اور ہزار ہا رومیوں نے خاموشی کے ساتھ قلعہ سے نکل کر قبل اس کے کہ بے خبر مسلمانوں کو اس آفت ناگہانی کا علم ہو پوری قوت کے ساتھ اسلامی فوج پر حملہ کر دیا۔ اور آن کی آن میں بہت سے سوتے ہوئے لوگوں کو قتل کر ڈالا۔

سپہ سالار کا خیمہ بیچ لشکر میں تھا۔ اور عبد الملک تہجد کی نماز سے فارغ ہوا ہی تھا۔ کہ سخت شور وغل کی آواز بلند ہوئی۔ سپہ سالار سمجھ گیا۔ کہ کیا معاملہ ہے وہ فوراً خیمہ سے باہر آیا۔ اور تیاری کا بگل بجا دیا۔ اور جتنی فوج تیار ہو سکی رومیوں پر حملہ کر دیا۔ ساری رات اندھیرے میں لڑائی ہوتی رہی۔ صبح ہوتے ہی رومی بھاگ کر قلعہ میں گھس گئے۔ مگر چار ہزار لاشیں میدان میں چھوڑ گئے۔ مسلمانوں نے اپنے مقتولین کو گنا تو تین سو تھے۔ انہوں نے جہاں اپنے مردوں کی تجہیز و تکفین کی۔ وہاں نہایت شرافت سے کام لیتے ہوئے تمام عیسائی لاشوں کے بھی کفن دفن کا انتظام کر دیا۔ اور ان کو چیلوں اور گدھوں کے لئے کھلے میدان میں نہیں چھوڑا۔ یہ تھی مسلمانوں کی جنگی دستور کیا موجودہ زمانہ کی مہذب قومیں اس علو اخلاق کی گرد کو بھی پہنچ سکتی ہیں۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم ہوئے پانچ برس پورے ہو چکے۔ ہر سال ہی نوجوانان احمدیت قادیان کی مقدس سرزمین میں جمع ہوتے ہیں۔ اپنی گذشتہ کارروائیوں پر نظر کرتے نقائص سے آگاہ ہوتے اور خامیوں کو پورا کرنے کا پروگرام بناتے ہیں۔ ہمارا سالانہ اجتماع جوش عمل پیدا کرنے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ کہ اس میں ہمارے آقا کے روح پرور حرارت ایمانی کو بڑھانے والے ارشادات ہماری رفتار کے لئے مہمیز کا کام دیتے ہیں۔ امسال یہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ اخاء (اکتوبر) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔

اس اجتماع میں خدام دور و نزدیک سے جمع ہوتے رہے ہیں۔ ہر سال شامل ہونیوالوں کی تعداد میں اضافہ کا شوق ایک طبعی شوق ہے۔ تھوڑی حاضری کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین نے فرمایا تھا کہ "اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو روز بروز مکمل ہوتے چلے جانا چاہیئے میرے نزدیک یہ حاضری تسلی بخش نہیں" پس اس اجتماع میں شمولیت کی تحریک بار بار کرتے رہنا اس لئے ہے کہ تا احمدی نوجوان اس قومی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اپنی زندگی کا ثبوت دیں۔ مومن کا ہر قدم ترقی کی سمت اٹھتا ہے۔ اسکو ایک جگہ مقام کرنا پسند نہیں۔ نہ یہ اس کی شان کے مطابق ہے۔ ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ ہمارا ہر اجتماع تنوع اور دلچسپی کے سامان کے لحاظ سے ہر پہلے اجتماع سے زیادہ شاندار ہو۔ لیکن ضروری ہے کہ بیرونی خدام اس اجتماع میں پورے شوق کے ساتھ شامل ہوں۔ اس ضمن میں زمیندار اصحاب کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین کا ایک ارشاد پیش کیا جاتا ہے حضور نے فرمایا "یہ اثر درحقیقت زمینداروں کی کمی کی وجہ سے ہے ... ملازمت پیشہ لوگ باوجود رخصت نہ ملنے کے زیادہ شریک ہوتے ہیں۔ اس لئے حاضری میں کمی زمینداروں کی طرف سے ہی ہوتی ہے" پس ضروری ہے کہ زمیندار طبقہ کی مجالس خصوصیت کیساتھ اس طرف توجہ دیں کہ اس کمی تعداد کو پورا کریں۔ جو ان کے باعث گذشتہ اجتماع میں تھی۔

نمائندگان کی شرکت

کوشش کی جائے کہ ہر مجلس کی نمائندگی اس اجتماع میں ہو جائے۔ درحقیقت کسی قوم کی زندگی اور بیداری کا ثبوت اس کے اجتماعات سے مل سکتا ہے۔ جو قومیں زندہ رہنا چاہتی ہیں۔ اُن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے قومی اجتماعات میں خصوصیت کے ساتھ شریک ہوں۔ دیکھئے کے تہواروں میں لوگ کس ذوق سے شامل ہوتے ہیں۔ سال بھر اس کے لئے تیاری میں مصروف رہتے ہیں۔ پر وہ جو دنیا نہیں بلکہ دین ہے اس اجتماع میں شمولیت کی تڑپ ہر مخلص دل میں اس سے کہیں زیادہ ہوتی ہے جتنی کہ دنیاداروں کے دل میں دنیوی اجتماعات میں شرکت کی خواہش۔ اور پھر اس اجتماع میں جو ہماری زندگی کا پروگرام پیش کرتا ہے۔ جو ہماری مشکلات کا حل ہمیں بتاتا ہے۔ اور جو ہمارے کام میں ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ اس میں شمولیت کی خواہش ہم میں سے ہر رکن میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین نے فرمایا تھا کہ بیرونی مجالس کے نمائندے اجتماع میں آئیں۔ اور ان کے علاوہ وہ بھی جو شوق سے آنا چاہیں پس بیرونجات کی ہر مجلس کو کوشش کرنی چاہیئے کہ کم از کم اسکے نمائندگان ضرور اس اجتماع میں شریک ہوں۔

بیس میں سے ایک

ہر وہ مجلس جس کے اراکین کی تعداد بیس ۲۰ یا اس سے کم ہے۔ اس کا ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے بیس ۲۰ سے اوپر ہر بیس ۲۰ یا اس کی کسر پر ایک۔ مثال کے طور پر اگر ایک مجلس کے انیس ۱۹ اراکین ہیں۔ تو ایک نمائندہ۔ بیس ہیں تو بھی ایک۔ اور اکیس ۲۱ ہیں تو دو ۲ نمائندے۔ اور چالیس ۴۰ تک بھی دو ۲۔ وعلی ہذا القیاس

قادیان کے خدام

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ "قادیان کے خدام کی حاضری اس اجتماع میں لازمی ہونی چاہیئے۔ اور کسی رکن کو بلا وجہ غیر حاضر رہنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ اس لئے قادیان کے تمام خدام اس اجتماع میں اپنی شمولیت کو لازمی سمجھیں اور اس میں شامل ہونیکے لئے تیاری شروع کر دیں۔

ضروری سامان

اس اجتماع میں شامل ہونیوالے ہر خادم کیلئے حسب ذیل اشیاء کا پاس ہونا ضروری ہے

(۱) مختصر بستر (۲) تھیلا جس میں حسب ذیل چیزیں ہوں:- ایک سیر بھنے ہوئے چنے۔ چالیس فٹ لمبی موٹی رسی۔ چاقو۔ سوئی دھاگہ۔ تکون پٹی (۳۰" × ۳۰" × ۴۰") یا اس کی بجائے تکون رومال جس کی ایک طرف کی لمبائی ۴۰ انچ اور بقیہ طرفین کی لمبائی ۳۰-۳۰ انچ ہو۔ دیا سلائی (۳) پانی کے لئے ایک برتن (۴) موٹی چھڑی (جو کان تک پہنچے) (۵) غلیل اور ٹارچ اگر ممکن ہو۔

ضروری ۱:- ہر شامل ہونے والے رکن کیلئے لازمی ہے۔ کہ اس کے پاس پیتل۔ تانبا یا کسی اور دھات کی ایک پلیٹ برائے سالن ہو۔

ضروری ۲- ضروری ہے کہ خدام بیج لگا کر آئیں۔ کیمپ میں بغیر بیج کے۔ داخلہ ممنوع ہوگا بیج دفتر مرکزیہ سے ۲ر فی کے حساب سے جلد مہیا کرا لیا جائے۔

کھیلیں اور علمی مقابلے

مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے اس اجتماع میں ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ سو گز کی دوڑ۔ ۳ میل کی ریلے دوڑ۔ روک دوڑ۔ پول والٹ۔ لمبی چھلانگ۔ گولہ اندازی۔ نشانہ غلیل۔ تیراکی۔ نظارے کے مقابلے۔ سننا۔ اونچی آواز۔ چھوٹی صاف آواز۔ مشاہدہ۔ معائنہ۔ چکھنا۔ سونگھنا۔ جھنڈا چھیننا۔ (اطفال کے لئے) تنظیم احزاب کے مقابلے۔ بوجھ اٹھانا۔ پیغام رسانی۔ آنکھیں بند کر کے سمت محسوس کرنا۔ کلائی پکڑنا۔ مرغے کی لڑائی۔ وقتی طور پر حفظ کرنا۔ کبڈی علاوہ ازیں فرسٹ ایڈ۔ بوٹ اور جسمانی ورزش کے مظاہرے ہونگے

سیدنا حضرت امیر المومنین نے فرمایا تھا۔ کہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہمارے خدام کبڈی تو کھیلیں۔ دوڑ کے مقابلے تو کریں لیکن ان میں علمی امور میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کا انتظام نہ ہو۔ اس کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ سال بعض ایسے علمی مقابلے بھی رکھے جائیں جن سے خدام کے دینی علم مثلاً قرآن کریم باترجمہ۔ حفظ۔ حدیث شریف کتب حضرت مسیح موعودؑ اور اس قسم کے امور کا جس طرح جنرل نالج کا امتحان ہوتا ہے اسی طرح امتحان لیا جائے۔ جس سے خدام میں ذوق علم تیز اور اس میدان میں ترقی کی خواہش دلچسپی کے ساتھ بڑھے۔ اس قسم کے مقابلوں کے لئے خدام کو تیار ہو کر آنا چاہیئے۔

مجلس شوریٰ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ خدام کو اپنے کام کے متعلق امور پر اظہار خیال کا موقعہ بھی دیا جانا چاہیئے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک اجلاس مشورہ کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اس اجلاس میں قابل غور امور پیش ہوتے ہیں۔ وہ ضروری امور جن پر غور کیا جانا آپ کے نزدیک ضروری ہے انہیں مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کیلئے مرکز میں بھجوا دیں۔ یہ ایجنڈا ۱۰ ر تبوک (ستمبر) تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔

انتخاب

صدر اور معتمد کے انتخاب کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین کی ہدایت کی تعمیل میں یہ طریق اختیار کیا جائیگا کہ ہر بیرونی مجلس کی طرف سے ان عہدوں کے لئے نام منگوائے جائینگے۔ پھر انہیں شائع کر دیا جائیگا اور نمائندگان اپنی اپنی مجلس سے مشورہ کر کے اپنی مجلس کا ووٹ انتخاب کے موقعہ پر پیش کرینگے۔ اُن کا ووٹ ایک ووٹ شمار نہیں ہوگا۔ بلکہ انکی مجلس کے اراکین کی تعداد کے مطابق شمار ہوگا۔ ضروری ہے کہ جلد یہ نام بھجوائے جائیں۔

ضروری امور کا خلاصہ

(۱) بہت جلد اپنے ہاں نمائندگان کا انتخاب کر کے دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیجئے۔ ہر مجلس کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے اراکین کی تعداد اور نمائندگان کے اسماء سے دفتر کو ۲۵ ر تبوک تک مطلع کرے۔

(۲) شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے ضروری امور بطور ایجنڈا ۱۰ ر تبوک (ستمبر) تک بھجوا دیں۔

(۳) صدر اور معتمد کے انتخاب کیلئے اسماء ۲۵ ر تبوک (ستمبر) تک دفتر میں بھجوا دیں۔

(۴) مختلف کھیلوں میں شامل ہونیوالے اراکین کے اسماء کی اطلاع کی آخری تاریخ ۵ ر اخاء (اکتوبر) ہے

(۵) اپنے اراکین کو علمی مقابلوں کیلئے تیار کرنا شروع کر دیجئے سلسلہ احمدیہ سے متعلق مخصوص امور، مسائل مسیح موعودؑ کے دلائل اور تاریخ سلسلہ کی اہم باتیں۔ ان سب سے انہیں آگاہ کریں۔

(۶) جن اراکین کے پاس بیج نہیں۔ وہ بحساب ۲ ر فی بیج منگوالیں۔

(۷) ضروری سامان جو ساتھ لانا ہے اسکی تیاری ابھی سے شروع کر دیں۔

امید کی جاتی ہے کہ خدام الاحمدیہ اپنی اس ذمہ واری کو سمجھینگے جو انہوں نے مجلس میں شامل ہوتے وقت اپنے کندھوں پر اٹھائی تھی۔ اس اجتماع میں شامل ہونا، قربانیوں کی تیاری کرنا اور کام کا وہ طریق سیکھنا ہے جس سے کہ ہم اپنے مقصود کو پا سکتے ہیں۔ مستعدوں کو دیکھکر ہر شخص کو سستی کے ترک کرنے اور چستی کو اختیار کرنے کا خیال پیدا ہوگا۔ اس کے دل میں ایک اعتماد نفس پیدا ہوگا۔ ایسا اعتماد جو مشکلات کو آسان اور دکھاوٹوں کو دور کر دیتا ہے ۔۔۔ پس اے نوجوانان احمدیت! اس اجتماع میں خاص شوق لیکر شمولیت کیلئے آیئے۔ اس عملی مظاہرے میں شریک ہو جیئے۔ اور اس قومی اجتماع کیلئے ۳ دن اپنے کام کا ہرج کر کے بھی، مصروفیت کے پروگرام کو ملتوی کر کے بھی فارغ کیجئے۔ اور اس مقدس اور بابرکت مقام پر جمع ہونے کیلئے آیئے جس میں ابراہیم ثانی پیدا ہوا۔ اور ابراہیمؑ اول کے پرندوں سے بھی زیادہ شوق، زیادہ جوش اور زیادہ تیزی کے ساتھ پرواز کر کے اپنے اس روحانی گھونسلے کی طرف لوٹیئے۔ کہ جہاں ہماری روح کی حیات کا سامان اور ہماری بقا کے اسباب موجود ہیں۔

خاکسار

ناصر احمد

مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

سُرخ پنسل کا نشان

الفضل کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ۲۰ اکتوبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے ان کے ایڈریس کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ بہتر یہی ہے۔ کہ احباب بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرماویں۔ جو دوست بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال نہ فرمائیں گے۔ ان کے نام یکم اکتوبر کو وی۔پی ارسال ہوں گے۔

(مینیجر)

یہ پرچہ خطبہ نمبر کے خریدار اصحاب کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے۔ اس لئے کہ اس ہفتہ کوئی خطبہ جمعہ میسّر نہیں آسکا۔

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سُرمہ نُورالیا

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

صرف ایک ہفتہ کے سرٹیفکیٹ !!

جناب گیانی مالک چند صاحب بی۔اے پرنسل اسسٹنٹ آنریبل پولیٹیکل ایڈوائزر صاحب بہادر گورنمنٹ بھوپال تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے سرمہ سے بہت فائدہ ہوا۔ براہ کرم ایک تولہ اور بھیجے۔

جناب سید ظہور الحسنین صاحب۔ اوورسیر دہلی سے لکھتے ہیں کہ آپ کے سرمہ نے بہت فائدہ دیا۔ تین تولہ اور بھیجیے۔

جناب محمد فیروز خاں صاحب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائیٹیز چارسدہ لکھتے ہیں کہ آپ کا سرمہ استعمال کیا۔ بہت مفید پایا۔ تین شیشی اور ارسال کیجیے۔

جناب محمد اکرام خاں صاحب سب انسپکٹر پولیس ٹھل (سندھ) سے لکھتے ہیں کہ آپ کا سرمہ بہت ہی مفید رہا۔ براہ کرم ۶ تولہ کی شیشیاں اور بھیجیے۔

دنیا مان گئی ہے کہ موتی سرمہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ ٹیڑھا پن۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندہ۔ (شب کوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضیکہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ محصولڈاک علاوہ۔

خصوصیت اس کارخانہ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس کا مینیجر طبیہ کالج علیگڑھ کی اعلیٰ ڈگری (ڈی۔آئی۔ایم۔ایس) یافتہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کارخانہ کی ہر ایک دوا الفضل ایزدی تیر بہدف ثابت ہو رہی ہے۔

ملنے کا پتہ

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب۔

کوئن پاؤڈر

کے استعمال سے

بہتوں کو فائدہ ہوگا

قیمت ۲ تولہ مکمل کورس دو روپے علاوہ محصولڈاک ملیریا سے بچنے کیلئے کوئن ٹیبلٹس ٹکیاں طلب فرمائیے ہمراہ کوئن پاؤڈر کی خصوصیات ارسال کر دی جائینگی

قیمت ۱۲۵ ٹکیہ دو روپے
ایک روپیہ کی ساٹھ } پتہ دی کوئن سٹورز قادیان

مفید مشورہ

اسی فیصدی لوگ دانتوں کی بیماری میں مبتلا ہیں اور ۵۰ فیصدی بیماریاں دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ لہذا آپ آج سے ہی عزیز کاربالک منجن کا استعمال شروع کر دیں۔

عزیز کاربالک سٹور ریلوے روڈ قادیان

رعایت کا نادر موقعہ

ہر طبیب اور غیر طبیب کیلئے بینظیر تحفہ!

”ارمغان جواہرات“ اور جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل قادیان

منقول از ریویو اخبار الفضل مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۴۳ء صفحہ ۵ کالم ۱ و ۲

حکیم محمد یعقوب صاحب شمیم قریشی ڈھوڈہ ضلع سیالکوٹ نے ”ارمغان جواہرات“ کے نام سے ایک دلچسپ کتاب شائع کی ہے جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف دوا خانوں کے خاص الخاص تجارتی نسخہ جات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کے مشہور دواخانوں کی تجارتی۔ اشتہاری اور پیٹنٹ ادویات کے راز طشت از بام کرئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے مرتب کرنے میں مصنف نے فی الحقیقت بڑی محنت اور عرق ریزی سے کام لیا ہے اور ان نسخہ جات کو ظاہر کرکے فن طب اور ملک و ملت کی انہوں نے ایک قابل قدر خدمت سرانجام دی ہے۔ کتاب کی قیمت صرف تین روپیہ رکھی گئی ہے جو ان قیمتی نسخہ جات کے مقابلہ میں زیادہ نہیں۔ موجودہ گرانی کے زمانہ میں جبکہ کاغذ اور کتابت و طباعت کے اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ اچھے کاغذ پر اس کتاب کو شائع کیا گیا ہے۔ کتابت اور چھپوائی بھی اچھی ہے۔ قادیان کے بعض دواخانوں کے مشہور نسخہ جات کا بھی کتاب میں ذکر نظر آتا ہے۔ الغرض جس محنت سے یہ ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے۔ وہ قابل قدر ہے۔ نہ صرف علم طب سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کیلئے اس کتاب کا مطالعہ مفید ہوگا۔ بلکہ جو لوگ اِدھر اُدھر سے سُنے سنائے نسخوں کی بجائے مستند نسخہ جات کے معلوم کرنے کے شائق ہوں۔ وہ بھی اس سے بہت کچھ فائدہ اُٹھا سکتے اور اپنے معلومات میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ **ضمانت** اگر کسی صورت میں کتاب ناپسند بھی آئے تو آپ اگلے ہی دن واپس بھیجکر اپنی قیمت واپس منگوا سکتے ہیں۔ ضمانت نامہ ہر کتاب کے ہمراہ ارسال ہوگا۔

رعایت:۔ صرف پہلے ایک سو خریداروں کو ۲/۱ قیمت کی رعایت پر دو روپیہ چار آنہ میں علاوہ محصول ڈاک دی جائے گی۔ مزید رعایت صرف اکٹھی دو کتابیں منگوانے یا پیشگی قیمت آنے پر محصولڈاک موازی ۸/ آنے بھی معاف۔ اشتہار کیلئے ۵۔ اگست کا اخبار الفضل اور ریویو کیلئے ۱۳ و ۲۱۔ اگست کا اخبار الفضل ملاحظہ کیجئے

”نوٹ“ اگر کسی آرڈر کی ایک ہفتہ تک تعمیل نہ ہو تو پھر حکیم محمد عبداللطیف پسرور ضلع سیالکوٹ سے طلب کیجئے۔ ورنہ ترسیل زر اور جملہ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

ملنے کا پتہ:۔ حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈھوڈہ براستہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ پنجاب

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین فالتو تو ملتی نہیں اور اگر ملتی ہے تو ۱۵ ۱۶ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۱/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

رُوح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے۔ سونے چاندی کے ورق مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل اور دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بینظیر ہے۔ کھانسی اور پُرانے نزلہ کو دُور کرتا ہے قیمت آٹھ روپے فی چھٹانک۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

ایک ہیبت ناک جنگ دُنیا کے پردہ پر لڑی جا رہی ہے۔ لڑنے والی اقوام کا
مقصد دنیا کو فتح کرنا ہے۔ لیکن اُن کی فتح عارضی ہے۔ دنیا اُن کے ہاتھوں
بگڑنے کے لئے بنتی اور برباد ہونے کیلئے آباد ہوتی ہے۔ پر وُہ جو ہمارے
لئے فتح مقدر ہے وہ دائمی اور لازوال ہے۔" خدام الاحمدیہ میں
داخل ہونا۔۔۔۔ ایک اسلامی فوج تیار کرنا ہے
جس فوج نے۔۔۔۔ احمدیت کے جھنڈے کو فتح
اور کامیابی کے ساتھ دشمن کے
مقام پر گاڑنا
ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدّام الاحمدیّہ کا سالانہ اجتماع

۲۲-۲۳-۲۴ اخاء (اکتوبر)

اخاء: ۲۲- جمعہ، ۲۳- ہفتہ، ۲۴- اتوار — اکتوبر

"مگر
ہماری فوج وُہ
نہیں جس کے ہاتھوں میں بندوقیں،
تلواریں ہوں۔ بلکہ۔۔ دلائل مذہبی دعائیں، اخلاقِ
فاضلہ یہی ہماری توپیں ہیں یہی تلواریں ہیں انہی توپوں اور انہی
تلواروں سے ہم نے دنیا کے تمام ادیان کو فتح کر کے اسلام
کا پرچم لہرانا اور اُن پر غلبہ و اقتدار حاصل کرنا ہے۔" (مشعل راہ ص ۱۲-۱۳)

اِن غیر مرئی ہتھیاروں سے آراستہ ہونے کیلئے سالانہ اجتماع آپکو شمولیت کی دعوت دیتا ہے آپ سچے
جوش، مومنانہ فکر اور مخلصانہ ولولہ کیساتھ تشریف لائیے اور اس قیمتی موقعہ کو ہاتھ سے نہ گنوائیے۔

(مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۸؍۸؍۴۳ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۵۳۔ محمد اسحق صاحب گورداسپور	۱۰۶۱۔ غلام نبی صاحب گورداسپور	۱۰۶۹۔ نصیرہ بیگم صاحبہ گورداسپور
۱۰۵۴۔ فضل بی بی صاحبہ "	۱۰۶۲۔ اکبر شاہ صاحب "	۱۰۷۰۔ ابو الخیر محمد حبیب اللہ صاحب بنگال
۱۰۵۵۔ چراغ الدین صاحب "	۱۰۶۳۔ شیخ محمد صاحب "	۱۰۷۱۔ سید محمد آخوند صاحب "
۱۰۵۶۔ ابراہیم صاحب "	۱۰۶۴۔ ممتاز بیگم صاحبہ "	۱۰۷۲۔ دل محمد صاحب ہوشیارپور
۱۰۵۷۔ اسمٰعیل صاحب "	۱۰۶۵۔ محبوب علی صاحب "	۱۰۷۳۔ فضل دین صاحب "
۱۰۵۸۔ شیر صاحب "	۱۰۶۶۔ خادم علی صاحب "	۱۰۷۴۔ اللہ دین صاحب "
۱۰۵۹۔ یوسف صاحب "	۱۰۶۷۔ آصف علی صاحب "	۱۰۷۵۔ حق نواز خاں صاحب قادیان
۱۰۶۰۔ جلال الدین صاحب "	۱۰۶۸۔ منیرہ بیگم صاحبہ "	۱۰۷۶۔ خدیجہ صاحبہ مالابار

مقدمہ بھامبڑی کی سماعت

وہاڑیوال ۱۵ ستمبر۔ آج پھر اس مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ ہماری طرف سے جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ اور جناب شیخ محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ اور جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ (ان کو گزشتہ رپورٹوں میں غلطی سے پلیڈر لکھا گیا ہے) اور مولوی فضل دین صاحب پلیڈر پیروی کر رہے تھے۔ آج چار گواہان یعنی حاجی اللہ دتہ۔ حسن محمد۔ سید پوش۔ فیض اللہ زرگر اور مولوی محمد یعقوب کی شہادتیں ہوئیں۔ کارروائی ۱۱ بجے سے شام کے چھ بجے تک جاری رہی کل پھر سماعت ہوگی۔

اخبار احمدیہ

اعلان نکاح مورخہ ۹؍۱۵ کو بروز بدھ مسجد اقصیٰ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب امیر جماعت قادیان نے مرزا اکمل بیگ صاحب خلف مرزا اسلم بیگ صاحب مرحوم کا نکاح سعیدہ بیگم دختر مرزا شجاع بیگ صاحب مرحوم سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اس نکاح میں سعیدہ بیگم صاحبہ کے ولی ان کے حقیقی بھائی مرزا انور بیگ صاحب نے ایجاب و قبول میں حصہ لیا۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور جناب مرزا گل محمد صاحب رئیس قادیان شریک تقریب تھے یہ نکاح سینکڑوں مردوں اور خواتین کے مجمع میں پڑھا گیا۔ جو درس حدیث کے لئے مسجد اقصیٰ میں جمع تھے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ نکاح فریقین کے لئے ہر قسم کی برکتوں کا باعث ہو۔

ولادت سید محمد اسحق ناظر ضیافت بابو محمد حمید صاحب ہیڈ کلرک سٹار ہوزری کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت افسوس ماسٹر محمد حسن صاحب تاج کی اہلیہ صاحبہ (بنت ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب) نو سال کی مسلسل علالت کے بعد ۱۱ ستمبر کو بمقام فیروزپور وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔

تقرر عہدہ داران مجلس انصار اللہ

مجلس انصار اللہ جماعت کراچی کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) زعیم انصار اللہ۔ چوہدری فضل احمد صاحب بندر روڈ (۲) سیکرٹری انصار اللہ۔ ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب بندر روڈ کراچی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کے ساتھ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۶ ستمبر اٹلی سے تازہ خبر مظہر ہے۔ کہ جنوبی اٹلی میں سلارنو میں لڑائی میں کوئی ادل بدل نہیں ہوا۔ ہماری فوجیں دشمن پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ اور دشمن ہماری فوجوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ اتحادی پیدل دستوں نے سلارنو کے مورچوں پر مضبوطی سے پاؤں جما لئے ہیں اور ان مورچوں کو خوب مضبوط کر لیا ہے۔ وہاں کے نامہ نگاروں کا خیال ہے کہ سلارنو کے علاقہ میں ہماری فوجوں کا پلہ بھاری ہے۔ سپیدنوں سے ۲۰ میل جنوب کی طرف اتحادیوں نے جرمنوں کو پیچھے ہٹا دیا ہے۔ اور دشمن پر جوابی حملہ کر کے ۱۳ جرمن ٹائگر ٹینک تباہ کر دیے ہیں۔ ادھر اتحادیوں کے ہوائی جہاز بھی دشمن کی خوب خبر لے رہے ہیں۔ اور سمندری جہاز بھی اتحادیوں

ہوئے کہ مسولینی نے نئی فسطائی پارٹی جس کا نام ریپبلکن فاشسٹ پارٹی رکھا گیا ہے کی قیادت سنبھال لی ہے۔ اور شمالی اٹلی کے کسی مقام میں اپنے جرمن آقاؤں کے زیر سایہ نئی حکومت قائم کر لی ہے۔

ماسکو ۱۵ ستمبر ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ کہ جرمنوں نے بریانسک خالی کر دیا ہے۔ لیکن ایک روسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ سرخ فوج اب کیف اور نیپر دیٹروسک کے جرمن اڈوں کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

امرتسر ۱۶ ستمبر ململ ۸۱۳۔ ۱۵ روپے فی تھان۔ ایف ۴۷۔ ۴۴ رسل ۱۵ روپے نمبر ۳۴۹ ۱۹ روپے۔ لٹھا جاپانی ۵۳ روپے نمبر ۱۶۰۰۔ ۵۳ روپے مضبوط اصلی ۵۰ روپے۔ موتی وائل ۴۴۔ ۱ روپیہ

ہٹلر کی صدائیں

(ہر سال نئی آواز)

سنہ ۱۹۴۰ء میں ——— ہم نے جنگ جیت لی ہے

سنہ ۱۹۴۱ء میں ——— فتح ہماری ہی ہوگی

سنہ ۱۹۴۲ء میں ——— فتح کے بغیر چارہ نہیں۔

سنہ ۱۹۴۳ء میں ——— ہم ہتھیار ہرگز نہیں ڈالیں گے۔

سنہ ۱۹۴۳ء میں (دوبارہ) ——— ہم سنہ ۱۹۴۴ء میں ہی مظفر و منصور ہوں گے

کو کمک پہنچا رہے ہیں۔ اسی طرح سمندری اور ہوائی دونوں بیڑے پیدل فوجوں کو ہر طرح مدد دے رہے ہیں۔ آٹھویں برطانوی فوج کلابریا کے ساتھ شمال کی طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اور پانچویں امریکی فوج سے صرف ۶۷ میل دور رہ گئی ہے۔ یہ فوج دشمن کے اہم مقام بریڈیل پر قبضہ کر کے کئی میل آگے بڑھ رہی ہے۔ اور یہ شہر سلارنو سے ۷۰ میل جنوب کی طرف ہے۔

واشنگٹن ۱۶ ستمبر نیوگنی میں اتحادی افواج کے اگلے دستے لیہ سے پانچ میل دور ہیں۔ اور چاروں طرف سے اسے گھیرے میں لے رہے ہیں۔ اتحادی توپیں جاپانیوں پر گولے برسا رہی ہیں۔ کل ویک کے ہوائی اڈے پر زبردست ہوائی حملہ کیا گیا۔ اور جاپانی جہازوں کو جو اڈے میں کھڑے تھے بہت نقصان پہونچایا۔

لنڈن ۱۵ ستمبر نیشنل ناشسٹ ریڈیو نے جو جرمنوں کے قبضہ میں ہے براڈکاسٹ کرتے

لنڈن ۱۶ ستمبر مڈل ایسٹ کے ہیڈ کوارٹرز کا ایک اعلان مظہر ہے کہ اتحادی طیاروں نے ہرسکارا کے مارشلنگ یارڈ ملک پر زبردست حملہ کیا۔ بہت سے ریل کے ڈبوں کو بموں کا نشانہ بنایا۔ جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ دشمن کے کسی ہوائی جہاز نے مزاحمت نہیں کی۔ سوموار کی رات کو پوٹنزا کے جنکشن پر بمباری کی گئی۔ یہ مقام ٹارنٹو اور نیپلز کے درمیان واقع ہے۔ سب اتحادی ہوائی جہاز سلامتی سے واپس آ گئے۔ جنوبی اٹلی میں بری کارروائی کے متعلق کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ البتہ کہا گیا ہے۔ کہ جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ سلارنو میں جو حالت ہے۔ اس کے متعلق ایک نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ یہاں کسی اچانک حملہ کے فوائد حاصل نہیں۔ جرمنوں نے اپنی توپیں پہاڑیوں میں جمع کر لی ہیں۔ آٹھویں فوج نیپلز کی پانچویں فوج تک پہنچنے کیلئے سلارنو کے علاقہ میں دشمن سے لڑ رہی ہے۔